الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **Muhammad Amin Shah**
Address :> **D.G.Khan (Pakistan)**
Subject :> **JAIZ-NAJAIZ**
Writer :> رحمۃ اللہ

Serial No :> **10254**
Fatwa No :>
Date :> **11/20/2010**
Email :>

I have sold my mango Garden for 03 years in advance for which i have heard that such kind of deal is "Najaiz", but Ihave made promise with the dealer. what Should I do Now? Should I cancell this deal or otherwise.

میں نے اپنا آم کا باغ تین سال سال کے لئے ایڈوانس میں فروخت کیا ہے میں نے سنا ہے کہ اسطرح کا معاملہ نا جائز ہے لیکن میں نے تاجر کے ساتھ وعدہ کیا ہے اب مجھے کیا کرنا چاہئے کیا اس بیع کو فسخ کردو یا اور کیا ؟

الجواب حامداً ومصلیاً

جی ہاں! ان پھلوں کے پیدا ہونے یا قابل انتفاع ہونے اور پکنے سے پہلے محض درختوں سے اندازہ لگاکر خرید وفروخت کرنا بتصریحِ احادیث مبارکہ نا جائز اور واجب الاحتراز ہے۔ لہذا سائل پر لازم ہے کہ اپنا مذکور معاملہ فوراً فسخ کردے اور پھل آنے اور اُن کے تیار ہونے پر نئے سرے سے عقدِ بیع کرے۔ اور اگر پھل آنے سے پہلے محض وعدۂ بیع کرلے اور پھل تیار ہونے کے بعد باقاعدہ عقد کرلیا کرے تو اسکی اجازت ہے۔ اور یہ ممنوع بھی نہیں۔

كما في تكملة فتح الملهم: ثم ان بيع الثمار قبل ظهورها باطل اجماعا ولاخلاف فيه لكونه بيع المعدوم — (ص ۳۸۶ / ج ۱) —

وفي الهندية: بيع الثمار قبل الظهور لا يصح اتفاقا — (ص ۱۰۶ / ج ۳) —

وفي الدر المختار: اما قبل الظهور فلا يصح اتفاقا الخ — (ص ۵۵۵ / ج ۴) —

وفي الشامية نقلاً عن الفتح: لا خلاف في عدم جواز بيع الثمار قبل ان تظهر الخ — (ص ۵۵۵ / ج ۴) —

وفي احكام القرآن للجصاص رح: قال الله تعالى (يا أيها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون الآية) إلى أن قال: قال أبو بكر يحتج به في أن كل من ألزم نفسه عبادة أو قربة وأوجب على نفسه عقداً لزمه الوفاء به (الى قوله) وهذا فيما لم يكن معصية فاما المعصية فان ايجابها في القول لا يلزمه الوفاء بها الخ — (ص ۴۴۳ / ج ۳) —

(جاری ہے)

وفی العنایة علی هامش الفتح: بیع الثمر علی الشجر لایخلو اما ان یکون قبل الظهور او بعده والاول لایجوز والثانی جائز بدا صلاحها لصلاحها لانتفاع بنی آدم او علف الدواب أو لم یبدو لانه مال متقوم لکونه منتفعا به فی الحال او فی الزمان الثانی الخ — (ص ۲۸۸ / ج ۵) —

واللہ اعلم بالصواب

احمت اللہ عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶/۱

۸/ربیع الاول/ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۹/ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ ۱۶
۹/ ربیع الاول ۱۴۳۲ھ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء
۱۰۲۵۲
۱۴۳۲/۳/۱۱

[illegible]

۱۵/۲/۱۱